السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک بھائی اس موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں کہ قرآن میں مذکور دابۃ الارض سے مراد کمپیوٹر ہے؟ کیا یہ تفسیر درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دابۃ الارض کا خروج قیامت کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذا وَقَعَ القَولُ عَلَيهِم أَخرَجنا لَهُم دابَّةً مِنَ الأَرضِ تُكَلِّمُهُم أَنَّ النّاسَ كانوا بِـٔايـٰتِنا لا يوقِنونَ ٨٢ ... سورة النمل

"اور جب ان کے اوپر عذاب کا وعدہ ثابت ہو جائے گا، ہم زمین سے ان کے لیے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔"

یہ جانور آخر زمانے میں سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے وقت ظاہر ہوگا، یا سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد جلد ہی ظاہر ہو جائے گا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إن أول الآيات خروجا, طلوع الشمس من مغربها وخروج الدابة على الناس ضحى وأيهما ما كانت قبل صاحبتها فالأخرى على أثرها قريبا) (مسلم، الفتن، فی خروج الدجال ومکثہ الارض۔۔۔، ح: 2941)

"سب سے پہلی نشانی جو ظاہر ہوگی وہ سورج کا (مشرق کی بجائے) مغرب سے طلوع ہونا اور چاشت کے وقت (دن دہاڑے) جانور کا نکلنا ہے، ان دونوں میں سے جو پہلے ظاہر ہوگی دوسری اس کے فوراً بعد ہی ظاہر ہو جائے گی۔"

مذکورہ بالا آیت قرآنی اور حدیث نبوی سے درج ذیل باتیں معلوم ہوتی ہیں:

1۔ زمین پر چلنے والے جاندار کو دابۃ کہا جاتا ہے، آیت میں دابۃ کا لفظ آیا ہے۔

2۔ دابۃ الارض اس وقت نکلے گا جب لوگوں پر عذاب کا وعدہ ثابت ہو چکا ہوگا یعنی جب نیکی کا حکم دینے والا اور برائی سے روکنے والا کوئی نہیں رہے گا۔

3۔ وہ جانور لوگوں سے گفتگو کرے گا (جس شخص کی جو زبان ہوگی وہ اس سے معجزانہ طور پر اسی زبان میں بات کرے گا۔)

4۔ تکلمھم کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ "وہ انہیں زخمی کرے گا۔" دوسرا معنی اوپر گزر چکا ہے کہ "وہ ان سے بات کرے گا۔"

مفسر قرآن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ جانور مومن سے کلام کرے گا اور کافر کو زخمی کرے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

5۔ وہ جانور لوگوں کے ایمان نہ لانے اور یقین نہ کرنے کی بات کرے گا۔

6۔ وہ جانور سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے قریب قریب ظاہر ہوگا۔

یہ بھی واضح رہے کہ دابۃ الارض کے خروج سے پہلے امام مہدی کا ظہور، عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور دجال کا خروج وغیرہ نشانیاں ظاہر ہو چکی ہوں گی۔

7۔ یہ جانور چاشت کے وقت نکلے گا۔

مذکورہ بالا حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ دابۃ الارض اور کمپیوٹر میں زمین و آسمان کا فرق ہے، کمپیوٹر نہ تو دابۃ الارض (زمین کا جانور) ہے نہ اس وقت ایجاد ہوا جب لوگوں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا وقت آ چکا تھا۔

کیا کمپیوٹر لوگوں سے ان کی زبان میں ان سے بحث و مباحثہ کرتا ہے؟

کیا کمپیوٹر مومن اور کافر میں فرق کرتا ہے؟

کیا کمپیوٹر لوگوں کے ایمان نہ لانے کا اعلان کرنے کے لیے ایجاد ہوا ہے؟

کیا کمپیوٹر سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے وقت ایجاد ہوا ہے؟

ایک اور پہلو سے بھی دیکھا جائے، کیا دابۃالارض C.D Drive بھی کرے گا؟

کیا دابۃالارض پر وائرس حملہ آور ہو کر اس کا سارا ریکارڈ خراب کردے گا؟

کیا دابۃالارض کے ساتھ KeyBoard بھی ہوگا؟

ہر لحاظ سے یہ بات غلط ہے کہ دابۃالارض سے مراد کمپیوٹر ہے۔ قرآن حکیم کی تعلیمات کو بگاڑنے والوں کو اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 157

محدث فتویٰ